



سوال

(550) اذان اول کے بعد نماز فجر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اذان اول کے بعد نماز فجر ادا کرنا صحیح ہے؟ دونوں اذانوں کے مابین کے وقت کو نماز فجر کے وقت قرار دیا جاسکتا ہے۔؟ یا اذان ثانی کے بعد کا وقت ہی نماز فجر کے لئے صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز وقت شروع ہونے کے بعد ہی صحیح ہوگی اور فجر کا وقت طلوع صبح کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور صبح سے مراد مشرق میں پھیلنے والی سفیدی ہے لہذا جو شخص طلوع صبح سے پہلے نماز پڑھے اس کی نماز صحیح ن ہوگی۔ اذان اس کے لئے شرط نہیں ہے۔ بلکہ صحت نماز کے لئے وقت کا شروع ہونا شرط ہے۔ اگر وقت ہو جائے اذان نہ بھی ہو تو نماز صحیح ہوگی ہاں البتہ نماز فجر کے لئے بعض علماء نے اس بات کی اجازت دی ہے۔ کہ اس کے لئے رات کے آخری حصہ میں وقت شروع ہونے سے پہلے بھی اذان دی جاسکتی ہے لیکن وقت شروع ہونے سے پہلے نماز نہیں پڑھی جاسکتی اور بعض علماء کی یہ رائے ہے۔ کہ قبل از وقت صرف رمضان میں صبح کی اذان دی جاسکتی ہے۔ تاکہ سونے والا شخص سحری کے لئے بیدار ہو جائے اور نمازی کو یہ معلوم ہو جائے کہ سحری کا وقت قریب ہے لیکن نماز دوسری اذان کے بعد جو صحیح وقت پر ہوتی ہے۔ ادا کی جائے گی۔ واللہ اعلم (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

صدما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 447

محدث فتویٰ